تحریر بے نظیر سنہ ۱۹۹۰ء

المعروف

خزانۂ رحمت و برکت
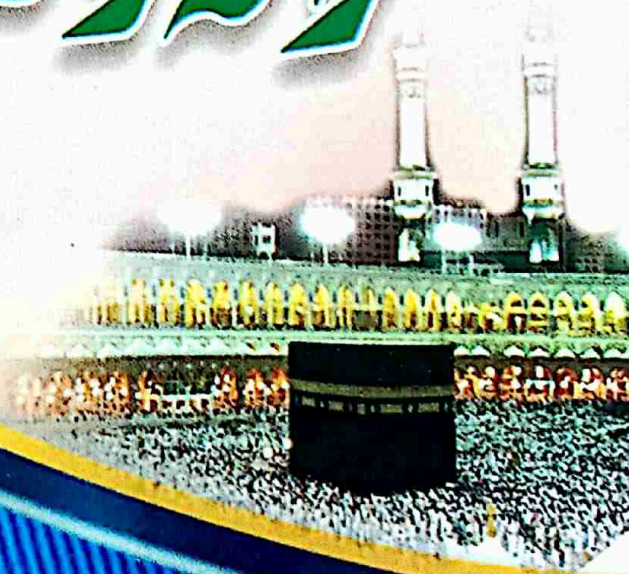
مصنف

خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند و خلیفۂ احسن العلماء

حضرت مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول قادری رضوی برکاتی

سربراہِ اعلیٰ: الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر بھورے خاں پیلی بھیت شریف

ناشر

قاری امانت دار الکتب

ہدایت نگر کچہری روڈ پیلی بھیت شریف یوپی (انڈیا)
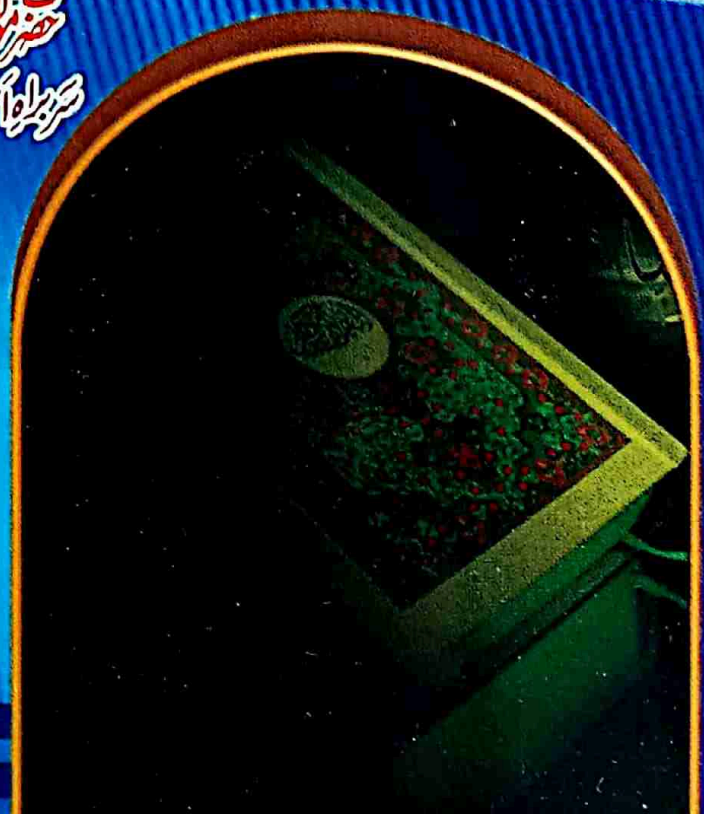
۷۸۶/۹۲

اللہ ربُّ محمدٍ صلّٰی علیہ وسلما ☆ وعلٰی ذویہ واٰلہ ابدالدھور وکرما

مسمّٰی باسم تاریخی

تحریر بے نظیر

۱۹۹۰ء

المعروف

خزانۂ رحمت وبرکت

مصنفہ:۔

خلیفۂ حضور مفتیٔ اعظم ہند وخلیفۂ حضور احسن العلماء وخلیفۂ حضور قطبِ مدینہ

حضرت الحاج مولانا قاری محمّد امانت رسول صاحب رضوی برکاتی

سربراہ اعلیٰ:۔ الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر، پیلی بھیت شریف

ناشر

قاری امانت دار الکتب

ہدایت نگر، کچہری روڈ پیلی بھیت شریف

نام کتاب :- خزانۂ رحمت و برکت

نام مصنّف :- مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول قادری رضوی برکاتی پیلی بھیت

کمپوزنگ :- محمد عاشق رضا امانتی، مدناپوری

ناشر:- قاری امانت دار الکتب ہدایت نگر، پیلی بھیت شریف، یوپی،

سن طباعت :- ۲۸/ اکتوبر ۲۰۱۰ء

زیر اہتمام :- الحاج مجیب الرحمٰن صاحب الحاج آس محمد صاحب الحاج تفضّل حسین صاحب الحاج امتیاز احمد صاحب امانتی

تعداد:- دو ہزار

قیمت :-

---☆ ملنے کا پتہ ☆---

قاری امانت دار الکتب

ہدایت نگر پیلی بھیت شریف، یوپی، انڈیا

☆+919411977611☆+919411977612☆

شَرَفِ اِنْتِسَابُ

دادا پیر روشن ضمیر سید الاولیاء والاتقیاء قطبِ مارہرہ حضرت علامہ مولانا سید شاہ

ابوالحسین احمد نوری میاں

صاحب مارہروی

تاجدارِ اہلِ سنّت مرشدِ برحق حضور مفتیِ اعظم ہند ابوالبرکات محی الدین جیلانی حضرت

علامہ الشاہ **محمد مصطفیٰ رضا** صاحب نوری

بریلوی

والدِ ماجد محبّ الاولیاء شمس الفیوض

حضرت الحاج **محمد ہدایت رسول** صاحب قادری

کے نام

(فقیر نوری محمد امانت رسول رضوی نوری غفرلہٗ)

تقریظ جہانگیری

استاذ العلماء، بحر العلوم تلمیذ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولانا الحاج حافظ قاری

مفتی محمد احمد جہانگیر صاحب قبلہ

مفتی راجستھان سابق شیخ الحدیث دار العلوم منظر اسلام بریلی شریف

بسمہ تعالیٰ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الاعلیٰ

نور چشم راحتِ جان حاجی قاری محمد امانت رسول صاحب سلمہ المولیٰ الواہب خلیفہ مفتی اعظم ہند کی لکھی کتاب "تحریر بے نظیر المعروف خزانۂ رحمت وبرکت" کو بالاستیعاب پڑھ کر یہ تصدیق لکھ رہا ہوں۔ مولائے کریم عزوجل اس کو اپنی اور اپنے رسول کی برکتوں سے نواز کر خزانۂ رحمت بنادے اور مخلوق کی نظر بلکہ ان کے دلوں میں اس کو تحریر بے نظیر جمادے اور ہر سُنّی صحیح العقیدہ کو اس کا فیض عام فرمادے۔

آمین آمین آمین۔

ایں دعا از من و از جملہ سنیان امین باد

کتبہ الفقیر محمد احمد المعروف جہانگیر غفرلہٗ

الغفور القدیر بجاہ البشیر صلی اللہ علیہ وسلم

سابق مفتی وشیخ الحدیث مرکز اہلسنت منظر اسلام

بریلی شریف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ الۡاَمِيۡنِ

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَاَهۡلِ بَيۡتِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ .

قرآن مجید میں رب تعالیٰ جل وعلا ارشاد فرماتا ہے اُجِیۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِیۡ میں دعا مانگنے والوں کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارے اور فرماتا ہے اُدۡعُوۡنِیۡ اَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ مجھ سے دعا مانگو میں قبول فرماؤں گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دعا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمان وزمین کا نور۔ مولائے کریم عزوجل ارشاد فرماتا ہے اَلَّذِیۡنَ یَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوۡدًا وَعَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ عقلمند وہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے کرتے ہیں، کبھی اس سے غافل نہیں ہوتے، سلطان دارین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر شئے کو صاف کرنے والی کچھ چیزیں ہیں اور دل کو صاف کرنے والی شئے ذکر اللہ ہے۔

فوائد:۔ دادا پیر اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد اعظم دین وملت امام اہلسنت مولانا شیخ عبدالمصطفیٰ محمد احمد رضا خاں صاحب فاضل بریلوی قدس سرہ القوی فرماتے ہیں ۔ (۱) جو شخص عروج ماہ شب جمعہ میں بعد نماز عشاء باوضو پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ایک سو سترہ بار درود تاج پڑھ کر سورہے

گیارہ شب متواتر اسی طرح کرے انشاءاللہ تعالیٰ حضور پرنور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔(۲) سحر وآسیب جن وشیطان کے دفع کے لئے اور چیچک کے لئے گیارہ بار پڑھ کردم کرے انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔(۳) واسطے صفائی قلب کے ہرروز بعد نماز صبح ساٹھ بار اور بعد نماز عصر تین بار اور بعد نماز عشاء تین بار، ورد، رکھے (۴) دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اور واسطے دفع الم وافلاس چالیس شب متواتر بعد نماز عشاء اکتالیس بار پڑھے۔(۵) کشائش رزق کے لئے سات بار بعد صبح ہمیشہ ورد میں رکھے۔(۶) اگر حاملہ پر خلل ہو تو سات دن برابر سات مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائے (۷) واسطے مواصلت مطلوب اور ہر مقصود کے لئے بعد نصف شب باوضو چالیس بار صدق یقین کے ساتھ پڑھے۔انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب دلی حاصل ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْجُوْعِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ . سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مَّطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

وَالْغُرَبَاءِ وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنَ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ یَآاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔

درور تنجینا

ہر مصیبت و پریشانی خاص کر دریا کی طغیانی، جہاز کی تباہی وغیرہ سے نجات پانے کے لئے اس درورد شریف کے پڑھنے سے مشکلیں اور حاجتیں دینی اور دنیاوی پوری ہوتی ہیں ۔کہتے ہیں کہ جس مہم اور مطلب میں جو کوئی اس درود شریف کو وسیلہ لگائے گا حق سبحانہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلوں اور مصیبتوں کو آسان کر دے گا۔اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو جمعہ کی رات میں مصیبتوں اور مشکلوں اور غموں سے نجات پانے کے لئے ہزار مرتبہ پڑھیں اور تین سو دفعہ سے کسی طرح کم نہ پڑھنا چاہئے ۔روایت ہے کہ ایک شخص اپنی حاجت کے لئے ہزار بار اس درود شریف پڑھنے پر حکم کیا گیا۔تین سو مرتبہ پڑھ پایا تھا کہ وہ حاجت اس کی روا ہوگئی۔جو شخص چاہے کہ حضور پرنور سید یوم النشور فخر بنی آدم ﷺ کو خواب میں دیکھے تو اس کو چاہئے کہ جمعہ کی رات میں وضو کر کے کسی پاک جگہ بیٹھے اور ہزار مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر سو رہے۔انشاءاللہ تعالیٰ زیارت سراپا برکت نصیب ہوگی۔امام محی الدین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام اس درود پاک کو پڑھنا واجب کر لے اپنے واسطے بڑی رضامندی حق تعالیٰ کی پائے اور امان میں رہے، غضب الٰہی سے اور پے در پے رحمت اللہ تعالیٰ کی اس پر ہو اور حفظ الٰہی میں رہے سب برائیوں سے اور آسان ہوں اس پر تمام کام اور واسطے

نجات پانے آفتوں اور بلاؤں سے بھی۔اس درود شریف کا پڑھنا مجرب ہے۔تفسیر روح البیان میں ہے کہ فاکہانی نے کتاب مجر منیر میں شیخ ابو موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہم اور لوگوں کے ساتھ کشتی یعنی جہاز پر سوار تھے۔ناگاہ ہوائے مخالف کہ اس کو ریح قلابیہ کہتے تھے اور کشتی کو گرداب ہلاکت میں ڈالا۔ملاح یعنی خلاصی لوگ سب پریشان ہوئے۔ اسلئے کہ کشتی اگر اس ہوا سے صحیح وسالم نکل آئی تو نوادرات سے خیال کرتے اور بہت بڑی بات جانتے۔آخر سبکشتی والے زندگی سے ہاتھ دھوکر رونے لگے اور ایک دوسرے سے رخصت ہونے لگے اس درمیان میں مجھے نیند آگئی جناب محبوب خدا ﷺ کو میں نے خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا۔اے ابا موسیٰ کشتی والوں سے کہہ دو کہ ہزار مرتبہ درود مجھ پر پڑھیں،آخر نیند میں چونک پڑا اور کشتی والوں کو اپنے خواب سے خبر دی،سب لوگ اس درود پاک کو پڑھنے لگے۔تین سو مرتبہ کی نوبت نہ آئی تھی کہ ہوا ٹھہر گئی اور سب نے اس بلائے ناگہانی سے نجات پائی۔

درود مکرم ومعظم یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئٰاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ.

درود شفاء شفائے امراض

باوضو مریض کو لکھ کر دے کہ زبان سے چاٹے یا پانی میں گھول کر پلائے شفاء ہونے تک یہ عمل برابر کرتا رہے۔باذن اللہ تعالیٰ موت کے سواء ہر مرض کو مفید ہے۔ہر نماز کے بعد ورد میں رکھے۔مریض پر پڑھ کر دم بھی کرے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا.

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَائِمًا اَبَدًا ہ

درود حفظ ایمان

ہر روز ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے ایمان کی حفاظت ہوگی خاتمہ بالخیر ہوگا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ.

دعائے عہد نامہ

فتاویٰ رضویہ میں ہے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ رحمۃ المولی القوی فرماتے ہیں۔ ترمذی میں امیر المؤمنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ حضور اقدس شافع محشر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہر نماز میں سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔ فرشتہ اسے لکھ کر مہر لگا کر قیامت کے لئے اٹھا رکھے۔ جب اللہ تعالیٰ اس بندے کو قبر سے اٹھائے فرشتہ وہ توشہ ساتھ لائے اور ندا کی جائے عہد والے کہاں ہیں۔ انہیں وہ عہد نامہ دیا جائے۔ امام فقیہ ابن عجیل علیہ الرحمہ نے اس دعائے عہد نامہ کی نسبت فرمایا۔ جب یہ لکھ کر میت کے ساتھ قبر میں رکھ دیں تو اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر سے امان دے۔

برائے خاتمہ بالخیر و دخول جنت

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو ساری عمر میں ایک بار پڑھے خدا چاہے تو ساتھ ایمان کے جائے۔ اور اس کے جنتی ہونے کا میں ضامن ہوں۔

برائے حفاظت جملہ امراض

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کہ آدمی کے بدن میں تین ہزار بیماریاں ہیں۔ ایک ہزار کو حکیم جانتے ہیں اور دو ہزار کی دوا کوئی نہیں جانتا جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے خدائے تعالیٰ اس کو تین ہزار بیماریوں سے محفوظ رکھے۔

برائے جملہ حاجات وقوت حافظہ

حضرت سیدہ طیبہ طاہرہ خاتون جنت فاطمہ زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ جو کوئی عہد نامہ کو شفیع لائے اور اس کے وسیلے سے دعا کرے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے اور اگر مشک و زعفران سے لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر جس کو تین روز یا سات روز پلائے عقل وفہم زیادہ ہو اور جو کچھ یاد ہو نہ بھولے یعنی حافظہ قوی ہو جائے۔

جادو ٹونہ سانپ بچھو وغیرہ سے حفاظت

امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کوئی عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے وہ سانپوں اور بچھوؤں سے امن میں رہے اور سحر اس پر کارگر نہ ہو اور بدگویوں کی زبان بند رہے اور اگر چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر یا کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر کسی دردمند کو پلائے تو شفاء پائے۔

برائے کشادگی قبر وغیرہ

امیر المؤمنین حضرت سیدنا مولے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو ۴۱ ربار پڑھ کر مردے کے نام بخشے قبر اس کی مشرق سے مغرب تک کشادہ اور پرنور ہو اور اگر مردے کی قبر میں رکھے تو عذاب قبر دور ہو۔ اور قبر ایسی کشادہ ہو کہ آنکھ کام نہ کر سکے۔ یعنی اس کا احاطہ نہ کر سکے۔ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ انت الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ اللّٰھُمَّ اِنِّی اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اَشْھَدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اشھد وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اَنْ تَکِلْنِیْ وَلَا تُقَرِّبْنِیْ

الی السّرِ وَتُبَاعِدُنِی مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّی لَا اَتَّکِل اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِی عند ك عَهْداً تُوَفِّیهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادِ۔ وصلی الله تعالیٰ علیٰ خیر خلقه محمد واله واصحابه اجمعین برحمتك یاارحم الراحمین

نماز قضائے حاجت

دشمنوں کے ستائے ہوؤں کو مژدۂ جانفزا۔ یا جنہیں عزت وآبرو، مال و دولت کے لٹ جانے کا خطرہ ہو، حصول دولت کی تمنا ہو، لاعلاج مریضوں بے اولادوں ناچار مفلسوں کے لئے نسخۂ مشکل کشا حضرت احمد بن حرب حضرت ابراھیم بن علی ابوزکریا اور حاکم نے کہا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو حق پایا **علیهم الرحمة والرضوان** ۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی قدس سرہ القوی تحریر فرماتے ہیں۔ فقیر نے بھی چند بار تجربہ کیا ہے تیر بے خطا پایا۔ یہاں تک کہ بعض اعزاء کے مرض کو امتداد شدید واشتداد مدید ہوا۔ حتیٰ کہ ایک روز بالکل نزع کے آثار ظاہر ہوگئے، سب اقارب رونے لگے، فقیر ان سب کو روتا چھوڑ کر دروازۂ کریم (یعنی مسجد حاضر ہوا یہ نماز پڑھی اس کے بعد مریض کی طرف چلا اور وسوسہ تھا کہ شاید خبر نوع دیگر سننے میں آئے، وہاں گیا تو بحمد اللہ تعالیٰ مریض کو بیٹھا باتیں کرتا پایا، مرض جاتا رہا چند روز میں قوت بھی آگئی۔ وللہ الحمد۔ یہ نماز قضائے حاجت خود شہنشاہ عرب وعجم مالک ومختار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اسے بیوقوفوں کو نہ سکھاؤ کہ وہ اس کے ذریعہ دعا مانگیں گے اور قبول ہوگی۔ (یعنی گناہ ناجائز کاموں پر بھی اس کو وسیلہ بنائیں گے۔)

ضروری گذارش: اول کامل وضو کرے کہ اکثر لوگ وضو کرتے ہیں مگر صحیح نہیں ہوتا نہ صرف عوام بلکہ خواص بھی اس میں ملوث ہیں، جب وضو نہیں تو نماز کیسے ہوگی۔ وضو کرنے سے

پہلے اعضائے وضو پر کوئی ایسی چیز نہ لگی ہو کہ وضو کے پانی کو جسم پر نہ پہونچنے دے اگر ہو تو پہلے چھڑا لے، عورتیں جو ناخنوں پر سرخی لالی لگاتی ہیں یا آٹا کسی جگہ لگا رہ گیا ہو، مرد جو پالش کا کام کرتے ہیں ان کے دانے یا چپڑے یا رنگ وغیرہ کی تہہ جم جاتی ہے ان سب کو چھڑانا ضروری ہے۔ ناک میں جمی ہوئی پپڑی، دانتوں میں سے غذا یا پان چھالی یا جو اکثر درمیان میں پھنس جاتی ہے کرید کر نکال دینا ضروری ہے۔ مگر جب چھڑانا باعث ضرر ہو تو چھوڑ دے اس کے بعد داہنے کان سے بائیں کان تک اور سر کے بالون سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ہاتھوں کو کہنیوں تک پاؤں کو گٹوں تک اس طرح دھونا کہ ہر رونگٹے پر پانی بہہ جائے، اکثر لوگ اعضائے وضو کو تر کر لینے یا بھیگا ہاتھ مل لینے یا پانی چپڑ لینے کو وضو سمجھتے ہیں یہ غلط ہے۔ ہر جگہ کسی بھی ذریعہ سے پانی بہائے، وضو وغسل میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے جس سے اکثر مسلمان غافل ہیں۔ اعلیٰحضرت سرکار کا رسالہ مبارکہ تبیان الوضوء فتاویٰ رضویہ ملاحظہ فرمائیں جس میں وضو وغسل وطہارت کے مفصل مسائل ہیں۔

نماز قضائے حاجت کا طریقہ

بعد نماز مغرب بارہ رکعت نماز کی نیت کرے اور جس طرح پڑھی جاتی ہے پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد جب قعدے میں بیٹھے تو التحیات کے بعد درود دعا پڑھ کر سلام پھیرنے کے بجائے کھڑا ہو جائے پھر ثناء یعنی سُبحانکَ اللّٰھُمَّ سے نماز شروع کرے اور پھر دو رکعت میں قعدہ میں درود دعا پڑھ کر بغیر سلام پھیرے کھڑا ہو۔ پھر سُبحانکَ اللّٰھُمَّ سے شروع کرے اسی طرح بارہ رکعت ادا کرے جب بارہویں رکعت کا پہلا سجدہ کرے تو سجدے میں سات بار الحمد شریف اور سات بار آیۃ الکرسی شریف بہ نیت ثنائے الٰہی پڑھے اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر۔ دس بار پڑھ کر

اللہ اکبر کہتا ہوا بیٹھ جائے پھر دوسرا سجدہ کرے اس میں یہ دعا ایک بار پڑھے۔ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُنْتَهیٰ الرَّحْمَةَ مِنْ کِتَابِکَ وَاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلیٰ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّةِ پھر اپنے مقصد کو بیان کر کے دعا کرے پھر سر اٹھائے اور التحیات درود، و، دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔

دعا قرض ادائیگی

طبرانی نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایک ایسی دعا نہ بتاؤں جسے تم اللہ کی بارگاہ میں عرض کرو تو تمہارے اوپر پہاڑ برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ ادا کر دے وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، تُولِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتَ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ، رَحْمٰنُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءِ ارْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مِنْ سِوَاكِ۔

دافع جملہ بلا

اعلیٰحضرت سرکار فرماتے ہیں حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ صبح و شام دونوں وقت دس دس بار پڑھے ہر بلا و فکر سے محفوظ رہے۔

دعائے ملائکہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ تین مرتبہ پھر یہ آیتیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۔ هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمِ ۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر کوئی صبح کے وقت تین بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر فرشتے مقرر فرماتا ہے کہ شام تک اس کے لئے دعا کریں۔اور اگر مغرب کے وقت پڑھے تو صبح تک اور اگر اس روز مرے تو شہید مرے گا۔

دعا مجلس سے اٹھتے وقت

جو شخص اس دعا کو پڑھے سُبْحٰنَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ اس مجلس میں جو نیک باتیں کی ہونگی اس پر حفاظت کی مہر ہو جائے گی ۔اور جو لغو و بیہودہ بے جا و ناروا باتیں کی ہوں گی وہ محو ہو جائیں گی۔

توشہ شریف: حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

برائے قضائے حاجات وحل مشکلات تیر بہدف ہے۔

سوجی گندم ۶رکلو۴۳۵رگرام	شکر ۶رکلو۴۳۵رگرام	گھی دیسی ۶رکلو۴۳۵رگرام	ناریل ۱رکلو۵۳۵رگرام
پشتہ ۱رکلو۵۳۵رگرام	کشمش ۱رکلو۵۳۵رگرام	مغز بادام ۱رکلو۵۳۵رگرام	سفید الائچی ۹۵رگرام
دارچینی ۹۵رگرام	لونگ ۹۵رگرام		

یہ وزن پورے توشہ شریف کا لکھا گیا ہے۔آدھا یا چوتھائی توشہ کرنے کے لئے لکھے ہوئے وزن میں سے اسی حساب سے کم کرلیا جائے ۔ چاہئے کہ یہ توشہ شریف

اگر مولیٰ تبارک وتعالیٰ جل وعلیٰ توفیق دے تو قبل از حصول مقصد کرے یا نصف پہلے یا نصف بعد میں کرے یا سب بعد میں کرے سب اشیاء کو شامل کر کے طہارت کے ساتھ توشہ شریف حلوہ تیار کرلیں اور فاتحہ دلائیں۔ حتی الامکان سادات کرام علماء عظام متقی پرہیزگار نیک اور نمازی لوگ باوضو کھائیں، بے نمازی اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور نماز کی پابندی کا دل میں مستحکم ارادہ کریں اور پابندی سے نماز پڑھیں پھر وہ بھی باوضو اس تبرک کو کھائیں۔

طریقۂ ختم قادریہ

راقم الحروف کے استاذ محترم پیکر زہد وتقویٰ مفتی پیلی بھیت حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی وجیہہ الدین صاحب انصاری رضوی ضیائی سجادہ نشین آستانۂ ضیائیہ محلہ مسجد بھشتیان پیلی بھیت توشۂ غوثیہ کی فاتحہ سے قبل یہی ختم قادریہ شریف بڑے اہتمام کے ساتھ پڑھتے تھے۔ یہ ختم قادریہ شریف خاندان سرکار برکات علیہ الرحمۃ والبرکات کے مجرب ترین اعمال میں سے ہے، جملہ حاجات دینی ودنیوی کے لئے باذنہ تعالیٰ مفید ہے۔

اول درود غوثیہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ (۱۱۱/بار) اور اگر یہ نہ پڑھ سکے تو اس کے بجائے یہ صیغہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ یہ کلمۂ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (۱۱۱/بار) پھر سورۃ الم نشرح شریف (۱۰۱۱/بار) اور اس سورت کے شروع کرتے وقت سورۃ یاسین شریف ۳/بار ایک یا دو یا تین آدمی پڑھیں۔ پھر سورۃ الم نشرح کے بعد سورۃ فاتحہ ۱۱۱/بار پھر وہی درود غوثیہ شریف ۱۱۱/بار اور سورۃ اخلاص شریف ۱۱۱/بار اور یَاحَضْرَتْ شَیْخ عَبْدَالْقَادِرْ اَعْطِنِیْ شَیْئاً لِلّٰہِ ۱۱۱/بار پڑھ کر ختم کرے اور فاتحہ ایصال ثواب کے بعد اپنی حاجت حضرت رب العزت سے طلب کرے۔

دعائے عاشورۂ مبارکہ

مرشد اکرم قطب عالم حضور پرنور مفتیٔ اعظم ہند قدس سرہٗ فرماتے تھے میرے والد ماجد اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ رحمۃ القوی نے ارشاد فرمایا عاشورہ کے دن غسل کر کے دو رکعت اس طریقہ سے پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں بعد سورۂ فاتحہ کے دس دس مرتبہ سورۂ **قل ھو اللہ احد** پڑھے اور سلام کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور نو مرتبہ درود شریف اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے تو جملہ بلیات وحوادثات وغیرہ سے محفوظ رہے اور آئندہ سال انشاء اللہ تعالیٰ عاشورۂ مبارکہ پائے۔ یَا قَابِلَ تَوْبَةِ آدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاْ يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِى النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَاْ يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَاْيَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسىٰ وَهَارُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَاْيَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَاْيَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَاْيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِى النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَاْيَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلىٰ جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِىْ طَاعَتِكَ وَمُحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا **حَيَاةً** طَيِّبَةً وَتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَنَبِيِّهٖ فَرِّجْ عَنَّا عَمَّا نَحْنُ فِيْهِ۔ **پھر سات بار** پڑھے: سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلىٰ وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

دعائے نصف شعبان المعظم

شعبان معظم کی پندرہویں شب کو بعد نماز مغرب تین مرتبہ سورت یاسین شریف پڑھے، پہلی بار عمر درازی مع عافیت کی نیت سے دوسری بار دفع بلا کی نیت سے تیسری بار حصول غنا کی نیت سے اور ہر مرتبہ یاسین شریف پڑھنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ چھ نفل کے بعد دعائے نصف شعبان المعظم پڑھے، مرشد برحق شہزادۂ اعلیٰ حضرت مجدد ابن مجدد حضور مفتیٔ اعظم ہند قدس سرہ نے اس تاریخ کا خاص عمل تحریر فرمایا بیری کے سات پتے پیس کر ایک گھڑا پانی میں ملا کر غسل کرے تو سحر، جادو ٹونہ، سفلی وغیرہ بلا سے نجات پائے۔ اعلیٰحضرت اور حضور مفتیٔ اعظم ہند قدس سرہما کا اس پر عمل رہا ہے اور فرمایا بہتر یہ ہے کہ چودہ شعبان کو اپنے مسلمان بھائیوں کے حقوق کو معاف کر دے اور ان کے حقوق معاف کرا لے تا کہ ذمہ سے حقوق العباد ساقط ہو جائیں۔

اَللّٰھُمَّ یَا ذَالْمَنِّ وَلَایُمَنُّ عَلَیْہِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَیَا ذَاالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ظَھْرَ الّلَاجِیْنَ وَجَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَاَمَانَ الْخَائِفِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ اَوْ مَرِیْضًا فَامْحُ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شِقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارِ رِزْقِیْ وَمَرَضِیْ وَثَبِّتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ سَعِیْدًا مَرْزُوْقًا مُوَفَّقًا لِلْخَیْرَاتِ مُعَافیً مَغْفُوْرًا مَرْحُوْمًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَمْحُو اللّٰہُ مَایَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ، اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَالَانَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَوْلِیَائِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَکَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ اَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَالسَّلَامِ مِنَّا وَمِنْ اَھْلِنَا وَمِنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ بَرَکَاتَہٗ بَاقِیَۃً فِیْنَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ، آمین

برائے خاتمہ بالخیر

جو شخص تین تین بار صبح و شام اس دعا کو پڑھے خاتمہ ایمان پر ہو۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نُشْرِکَ بِکَ شَیْأً نَعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ ۔

جنون وجذام اور برص سے حفاظت

نماز فجر کے بعد تین تین بار پڑھے۔ جنون وجذام و برص اور نابینائی سے بچے

سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ۔

تسبیح زہرا: اعلیٰحضرت فرماتے ہیں جو ہر نماز کے بعد تسبیح زہرا پڑھے اس دن تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اس کے مثل پڑھے سُبْحٰنَ اللّٰہِ تینتیس (۳۳) بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳) بار، اَللّٰہُ اَکْبَر چونتیس بار، اخیر میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ایک بار۔

زہر کے اثر سے بچنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ کھانا کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر اس کھانے میں زہر ہو بِاِذْنِہٖ عَزَّ وَجَلَّ مضر نہ ہو۔

کھانا کھانے کے بعد کی دعا: ۔ کھانا کھانے کے بعد شکریہ کیلئے یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

برائے قوت حافظہ

رات کو سوتے وقت سورۃ الم نشرح ستر بار پڑھ کر سینے پر دم کرے اور صبح کو اٹھ کر سبق یاد کرنے سے پہلے سترہ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ انشاءاللہ تعالیٰ حافظہ تیز ہوگا اور جو پڑھا جائے یاد رہے، مجرب و آزمودہ ہے۔

حفاظت دین ایمان، جان ومال وغیرہ

جو شخص تین تین بار صبح وشام یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَوُلْدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ. دین وایمان وجان ومال اہل وعیال کی حفاظت ہو۔

قبر میں وحشت حشر میں گھبراہٹ اور دنیا میں فاقہ سے نجات

اعلیٰ حضرت سرکار فرماتے ہیں صبح وشام سوسو مرتبہ پڑھے تو دنیا میں فاقہ نہ ہو، قبر میں وحشت نہ ہو، حشر میں گھبراہٹ نہ ہو، کشادگی رزق وروزگار کے لئے یہی دعا فجر میں درمیان سنت وفرض سو مرتبہ پڑھے۔ اول وآخر ۱۱/۱۱ بار درود شریف۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

سانپ بچھو سے حفاظت:۔ صبح وشام تین تین بار پڑھے، سانپ بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ ۔

جنت واجب ہو:۔ صبح وشام تین تین بار پڑھے۔ اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روز قیامت اسے راضی کرے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس دعا کو پڑھتا رہے اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْناً وَبِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلاً ۔

دوزخ کہے اسے مجھ سے بچا:۔ نماز فجر وعصر کے بعد سات بار پڑھے۔ دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ۔

سو حج کا ثواب:۔ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح وشام سو بار کہے سُبْحٰنَ اللّٰہِ گویا اس نے سو حج کئے اور جو صبح وشام سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے گویا اس نے خدا کے راستے میں سو گھوڑوں کی سواری کرائی یا فرمایا گویا اس نے سو غزوہ کیا اور جو صبح وشام سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو وہ گویا ایسا ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے خاندان سے سو غلام آزاد کئے اور جس نے صبح وشام سو بار اَللّٰہُ اَکْبَر کہا اس سے بہتر کسی کا عمل نہیں مگر اس کا جو یہ کلمہ یا اس کے مثل کہے یا اس سے زائد۔

تین مرتبہ پڑھ کر سورہے بے شمار گناہوں کی بخشش تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا اگرچہ اس کے گناہ درختوں کے اور ٹیلوں کی ریت کی تعداد میں ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

سوتے وقت کی دعا حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا جو شخص بچھونے پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھکر سورہے تو اللہ تعالیٰ اسکے تمام گناہ بخش دے گا اگرچہ اسکے گناہ درختوں کے پتّوں اور پہاڑ کے ٹیلوں کی ریت کی تعداد میں ہوں۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمُ

سوتے سے اٹھ کر سوتے سے اٹھ کر پڑھے۔ قیامت میں بھی اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد کرتا اٹھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَا نَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرِ۔

جنت میں درخت لگے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس کو پڑھتا رہے اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگایا جاتا ہے اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس کو سو بار کہے اس کے تمام صغیرہ گناہ معاف ہوں اگرچہ سمندر کے جھاگ برابر ہوں۔ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ۔

سنی مسلمانوں کے لئے دین و دنیا کا بھلا، لاجواب نعمت اور بہت آسان درود جمعہ

صَلَّے اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ صَلٰوۃً وَّسَلَاماً عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

بعد نماز جمعہ مجمع کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف منھ کرکے دست بستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھیں جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو جمعہ کے دن صبح خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں۔ جو اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یوں ہی عورتیں اپنے گھروں میں پڑھیں اس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں چند ذکر کئے جاتے ہیں۔ (۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا، (۲) اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ (۳) پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔ (۴) اس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔ (۵) اس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔ (۶) اس کے ماتھے پر یہ تحریر فرمادے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔ (۷) اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (۸) اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ (۹) قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہوگی اور

بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ نے اس درود شریف کی تمام سنیوں کو اجازت عطا فرمائی ہے بشرطیکہ بد مذہبوں سے بچیں۔

ہر کام بنے جو شخص صبح وشام تین تین بار یہ دعا پڑھے ہر کام بنے اور شیطان سے محفوظ رہے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔

صلوٰۃ الاسرار یعنی نماز غوثیہ

حضرات عالیہ مشائخ کرام قدست اسرارہم کی معمول اور قضائے حاجات وحصول مرادات کے لئے عمدہ طریقہ مرضی ومقبول اور حضور پرنور غوث الثقلین غیث الکونین غیاث الدارین صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیٰ جدہ الکریم سے مروی ومنقول ہے۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت فاضل بریلوی قدس سرہ القوی منقبت غوثیہ میں فرماتے ہیں۔

حسنِ نیت ہو خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانا تیرا

راقم الحروف فقیر محمد امانت رسول نے خود بارہا اس کا تجربہ اور مشاہدہ کیا ہے تیر بے خطا پایا اور اپنے ایک شعر میں یوں عرض کیا۔

فرماتے ہیں اعلیٰ حضرت ہے حلِّ ہر مشکل حاجت
پڑھ لیجئے باحسنِ نیّت غوثِ اعظم کا دوگانہ

طریقہ

اس نماز کو بعد نماز مغرب دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ شریف پڑھے، سلام کے بعد اللہ عزوجل کی حمد وثنا کرے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر گیارہ بار درود شریف عرض کرے اور گیارہ بار یہ کہے۔

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَاَمْدِدْنِيْ فِيْ قَضَآءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ۔پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے ہر قدم پر یہ کہے۔ يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ وَيَا كَرِيْمَ الطَّرَفَيْنِ اَغِثْنِيْ وَاَمْدِدْنِيْ فِيْ قَضَآءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر حضور کے توسل سے اللہ عزوجل سے دعا کرے۔ (بہار شریعت)

نماز برائے دفع بواسیر: یہ نماز پابندی سے پڑھی جائے انشاءاللہ تعالیٰ بواسیر جاتی رہے گی۔ اور جلد شفا ہوگی۔ دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد الم نشرح شریف اور دوسری میں الم تر کیف پڑھے پھر سلام کے بعد ستر مرتبہ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه۔

دعائے کفایت: نماز صبح کے بعد ایک ایک بار پڑھے، تین تین بار اول و آخر درود شریف۔ اعلیٰ حضرت سرکار فرماتے ہیں ہر مشکل آسان ہو سب پریشانیاں دور ہوں ایمان سلامت رہے، اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے، دشمن برباد ہوں حاسد اپنی آگ میں جلیں، نزع آسان ہو قبر میں شاداں ہو، صراط سہل جاری ہو۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَا لْمَوْتِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَالْمِيْزَانِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَالصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

خاتمہ ایمان پر ہو: جو صبح کو اکتالیس بار پڑھے۔ اس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

برائے مغفرت

اعلیٰ حضرت سرکار فرماتے ہیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۔ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۔ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ دوسو بار روزانہ باوضو پڑھے۔ مولیٰ تعالیٰ چاہے تو اس کے پچاس سال کے گناہ معاف ہوں۔ بشرطیکہ اس پر کوئی فرض نہ ہو اور اگر سوتے وقت داہنی کروٹ پر قبلہ رو سو بار پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ روز قیامت داہنی کروٹ ہی پر جنت میں داخل ہو۔

نمازِ استخارہ از بسم اللہ شریف

تجربہ شدہ ہے دوشنبہ، چہارشنبہ، پنجشنبہ۔ جمعہ۔ کی کسی رات میں سونے کے وقت وضو کر کے کسی سے کلام نہ کرے اور دو رکعت نماز تحیۃ الوضو پڑھکر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی بار پڑھ کر مقصد کی دعا کر کے قبلہ رو ہو کر سو جائے اگر ایک رات میں معلوم ہو جائے بہتر ہے ورنہ تین رات متواتر کرے۔

برائے ہر مشکل و مہم

ہر مشکل و مہم کے لئے سات سو چھیاسی بار پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر ۱۳۲ مرتبہ درود شریف پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ مشکل دور ہوگی۔

دفع محتاجی کا عمل

سورۃ فلق ہر روز تیس مرتبہ پڑھے محتاج نہ ہوگا اول آخر درود شریف لازم جانے۔

برائے دفع محتاجی:۔ روزانہ بعد نماز عشاء سورۃ واقعہ پڑھنا بیحد مفید ہے اور اس کے عامل کو انشاءاللہ تعالیٰ کبھی محتاجی نہ آئے گی۔

نیند سے بیدار ہونے کی دعا

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا تا آخر سورت پڑھ کر دعا کرے کہ فلاں وقت میں بیدار ہو جاؤں اسی وقت آنکھ کھلے گی انشاء اللہ تعالیٰ مجرّب ہے۔

فالج لقوہ دردِ دل زخم چشم مکروشر دشمنان اور موذیات سے محفوظ رہے

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ (الیٰ قوله) الۡمُحۡسِنِیۡنَ۔ اس آیت کریمہ کو سونے کے وقت پڑھے۔ لقوہ فالج سے محفوظ رہے گا اور جو شخص زعفران و گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھے چشم کے زخم و مکروشر دشمنان اور سانپ بچھو اور مرض دردِ دل سے محفوظ رہے گا۔

دفع وبا و طاعون و ہیضہ

پندرہویں صدی کے مجدد۔ مجدد ابن مجدد حضور پرنور مفتیٔ اعظم ہند نے فرمایا قاری صاحب یہ لکھ کر مکان میں آویزاں کیا جائے اور گلے میں پہنا جائے۔

یا لطیف لم یزل	الطف بنا فیما نزل
انت قوی نجنا	عن قهرك یوم الخلل
لی خمسة اطفی بها	حر الوباء الحاطمه
المصطفیٰ والمرتضیٰ	وابناهما والفاطمه

درود رضویہ برائے جملہ مقاصد

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰے عَلَیۡہِ وَسَلَّمَا وَعَلٰی ذَوِیۡہِ وَاٰلِہٖ اَبَدًا لِّدُّھُوۡرِ وَکَرَّمَا ہر روز کم از کم پانچ سو مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ درود شریف کے فضائل و برکات بے شمار ہیں۔ فرائض و واجبات کے بعد سب سے افضل ہے درود شریف کا پڑھنا۔ لہٰذا اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو ہر حال میں بے گنتی بے شمار درود شریف پڑھتے رہیں۔

تنبیہ: اعمال و وظائف اور دعاؤں کے پورے پورے فوائد جبھی حاصل ہوں گے۔ جب صحیح پڑھا جائے۔ مرشد کامل شیخ الافاضل مجمع السلاسل فقیہ المسائل قطب زمانہ جانشین غوث و خواجہ فرزند اعلیٰ حضرت حضور مفتیٔ اعظم ہند علامہ شیخ مصطفیٰ رضا علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اللہ عزوجل کا کلام صحیح پڑھنا شرط ہے۔ قرآن عظیم جو صحیح نہ پڑھتا ہو اس پر فرض ہے کہ جلد پڑھنا سیکھے ہر حرف کو اس کے صحیح مخرج سے ادا کرے۔ اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کرنا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے۔ جس پر فرض باقی ہو اس کے نفل اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کرے اذکار و اشغال کے لئے تین بدرقوں کی ضرورت ہے تقلیل طعام (کم کھانا) تقلیل کلام (کم بولنا) تقلیل منام (کم سونا) وباللہ التوفیق۔

ہر دعا کے اول و آخر درود شریف ضروری ہے کوئی عمل اور دعا درجۂ قبولیت کو نہیں پہونچتی جب تک اس کے اول و آخر درود شریف نہ پڑھا جائے۔ رسالۂ مبارکہ احسن الوعا میں اعلیٰ حضرت سرکار کے والد ماجد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔ امیر المؤمنین، غیظ المنافقین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دعا آسمان وزمین کے درمیان معلق رہتی ہے جب تک تو اپنے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے بلند نہیں ہونے پاتی اسی مناسبت سے فقیر نوری محمد امانت رسول رضوی غفرلہ المولی القوی نے اس رسالہ کا اول و آخر درود شریف رکھا۔ یعنی اس رسالہ کی ابتداء بھی درود شریف سے کی اور اختتام بھی درود شریف ہی پر کیا۔ مولائے کریم عزوجل شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین۔

بحمدہ تعالیٰ عزوجل فقیر نوری کو مرشد برحق حضور پرنور شیخ المشائخ سرکار مفتیٔ اعظم ہند قدس سرہ سے جملہ سلاسل مبارکہ وجملہ اذکار واشغال اوراد واعمال کی خلافت واجازت حاصل ہے۔ علاوہ ازیں خلیفۂ اعلیٰ حضرت علامہ شیخ ضیاء الدین احمد مدنی علیہ الرحمۃ وحضور مجاھد ملت علامہ شیخ حبیب الرحمٰن صاحب عباسی علیہ الرحمہ وقطب بلگرام سید السادات مخدوم الاولیاء حضرت علامہ شیخ سید شاہ آل محمد ستھرے میاں صاحب علیہ الرحمہ سجادہ نشین خانقاہ واحدیہ بلگرام شریف واحسن العلماء سید الاصفیاء یادگار مشائخ مارہرہ حضرت علامہ شیخ سید شاہ مصطفیٰ حیدر حسن میاں صاحب قبلہ علیہ الرحمہ سجادہ نشین خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف سے بھی اجازتیں خلافتیں حاصل ہیں اس رسالہ میں جو جو اعمال ووظائف اور دعائیں وغیرہ مرقوم ہیں فقیر نوری تمام سنیوں کو اس کی اجازت دیتا ہے۔ بشرطیکہ مذہب اہلسنت وجماعت پر قائم ودائم رہیں۔ اللہ ورسول جل وعلیٰ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمنوں سے بدمذہبوں سے اور منہیات شرعیہ سے بچتے رہیں۔ فرائض وواجبات اور سنتوں کو ان کے وقتوں پر ادا کرتے رہیں۔

مصطفیٰ جانِ خلقت پہ کھربوں سلام

۱۴۲۹ھ ہجریہ مبارکہ ۲۰۰۷ء کی حاضریٔ مدینہ منورہ میں ۲۸ ستمبر ۲۸ رمضان المبارک کی تاریخ تھی نماز عشاء وتراویح کے بعد باب جبرئیل کی طرف گنبدِ خضریٰ کے سامنے صلاۃ وسلام میں مشغول تھے ساتھ میں حاجی فتح محمد رضوی اور حاجی مجیب الرحمٰن برکاتی بھی تھے کہ یکایک ایک بزرگ سفید عمامہ پوش سفید ریش تشریف لائے فقیر نوری محمد امانت رسول غفرلہٗ سے مصافحہ کیا اور فرمانے لگے مصطفیٰ جانِ رحمت پہ کھربوں سلام کہیئے کھربوں سلام پڑھیئے کھربوں سلام لکھیئے برجستہ فقیر نوری کی زبان پر مندرجہ ذیل سلام کے اشعار آئے ، گنبدِ خضریٰ کے سامنے ہی فقیر نوری نے قلمبند کیئے۔

مصطفیٰ جان خلقت پہ کھربوں سلام ۔ مجتبیٰ جان امت پہ کھربوں سلام
سارے عالم کا رب بھیجے شہ پر درود ۔ سارے عالم کی رحمت پہ کھربوں سلام
اعلیٰ حضرت نے کعبے کا کعبہ کہا ۔ یا نبی تیری تربت پہ کھربوں سلام
عرش اعظم سے کعبے سے افضل ہوئی ۔ یا نبی تیری تربت پہ کھربوں سلام
شہر طیبہ کی حرمت پہ کھربوں سلام ۔ جانِ مکہ کی رفعت پہ کھربوں سلام
حرمینِ شریفین زینِ جہاں ۔ سارے عالم کی زینت پہ کھربوں سلام
شہر مکّہ میں چمکا مدینے کا چاند ۔ مکّہ جائے ولادت پہ کھربوں سلام
رب کے محبوبِ اعظم ہیں جس میں مکیں ۔ المد ینہ کی قسمت پہ کھربوں سلام
درو محراب وممبر پہ لاکھوں درود ۔ سبز گنبد کی رنگت پہ کھربوں سلام
سب سلاسل پہ اللہ کی رحمتیں ۔ مرشدانِ طریقت پہ کھربوں سلام
بوالحسین احمدِ نوری آلِ رسول ۔ مرشدی اعلیٰ حضرت پہ کھربوں سلام
مفتیٔ اعظمِ ہند ابنِ رضا ۔ تاجدارِ شریعت پہ کھربوں سلام
سیّد العلماء احسن العلماء ۔ آل و اولادِ برکت پہ کھربوں سلام

پڑھ سلامِ رضا اے امانت سدا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

زینت مکہ مدینہ الصَّلاۃُ و السَّلام

اے شہنشاہ زمانہ الصلاۃ و السلام   زینت مکہ مدینہ الصلاۃ و السلام

اے سرورِ قلب و سینہ الصلاۃ و السلام   غیب دانا غیب بینا الصّلاۃ و السلام

صبح صادق پیر کو بارہ ربیع النور تھی   نورِ حق تشریف لایا الصّلاۃ و السلام

پیدا ہوتے ہی کیا سجدہ زبانِ پاک پر   رب ھبلی امتی تھا الصّلاۃ و السلام

تھے ملائک بھی کھڑے پھر انبیاء و مرسلیں   سب کے سب کہتے تھے آقا الصّلاۃ و السلام

شرق میں اک غرب میں اک چھت پہ کعبہ کے لگا   آمدِ آقا کا جھنڈا الصّلاۃ و السلام

اہل مکہ کو عمارت شام کی آئی نظر   ساتھ ایسا نور لایا الصّلاۃ و السلام

ان پہ خود ان کا خدائے پاک ہے پڑھتا تھا درود   سب سے افضل ہے وظیفہ الصّلاۃ و السلام

پڑھتے رہنا بیٹھتے اٹھتے امانت ہر گھڑی   اپنے آقا پر ہمیشہ الصّلاۃ و السلام

کہہ دو اعداء سے امانتؔ قادری مرنے کے بعد
قبر میں شہ پر پڑھوں گا الصّلاۃ و السلام

☆☆☆

خزانۂ رحمت وبرکت کی طباعت

بفضلہٖ تعالیٰ جل وعلاو بکرم رسولہ الاعلیٰ صلی اللہ علیہ وسلم راقم الحروف فقیر نوری محمد امانت رسول غفرلہٗ مولی الرّسول کو پانچ سال سے لگاتار رمضان ذیشان میں حرمین شریفین کی زیارت کا شرف حاصل ہورہا ہے۔ امسال ۱۷؍رمضان شریف ۱۴۳۱ھ جمعہ مبارکہ کو مدینۂ منورہ میں حاضری نصیب ہوئی ساتھ میں ۱۱؍سالہ راحتِ جان حافظ قرآن حاجی محمد رضائے رسول مجتبیٰ رضا شامول اور انکی والدۂ ماجدہ اور زرقا فاطمہ اور حاجی فتح محمد صاحب رضوی اور حافظ مولوی محمد عاشق رضا امانتی سلمہ القوی بھی تھے۔ مدینۂ پاک میں برادرِ دینی محبّی حاجی مجیب الرحمٰن صاحب قادری برادرِ دینی محبّی حاجی آس محمد صاحب امانتی ومکرمی محبّی حاجی تفضّل حسین صاحب امانتی برکاتی ومکرمی محبی حاجی امتیاز احمد صاحب امانتی نے فقیر نوری محمد امانت رسول غفرلہٗ سے فرمایا کوئی رسالہ اورادو اذکار واعمال واشغال پر مشتمل ہماری جانب سے شائع کرادیا جائے۔ لہٰذا یہ رسالہ مبارکہ ان چاروں حضرات کی جانب سے قارئین کے ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے مولائے کریم عزوجل ان چاروں کو انکے اہل وعیال کو چاریارِ مصطفٰے واصحاب واھل بیت حبیب کبریا وازوج وبنون وبنات محبوبِ خدا وشہدائے بدر واُحد کربلائے معلیٰ وعشرۂ مبشّرہ واصحاب صفہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی سچی محبت والفت غلامی عطافرمائے اور برکات دارین انوروتجلیاتِ حرمین شریفین طیبین سے نوازے۔

۲۸؍اکتوبر ۲۰۱۰ء جمعرات کو الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر پیلی بھیت میں سالانا پروگرام آل انڈیا مفتیِ اعظم ہند کانفرنس وجشن دستار فضیلت وعرس اعلیٰ حضرت سرکار وعرس شمس الفیوض حضرت الحاج محمد ہدایت رسول صاحب کے موقع پر تقریباً ایک سو علماء ومشائخ کرام کی موجودگی میں اس رسالہ کا اجرا کیا جاتا ہے۔ مولائے کریم اس رسالہ کو مقبولیت عطافرمائے۔ آمین

بحرمة سيدالمرسلين صلى الله تعالىٰ عليه واٰله وسلم

ابو شامول فقیر نوری محمد امانت رسول غفرلہٗ مولی الرسول

القادری البرکاتی الرضوی المصطفوی الپیلی بھیتی

۸؍اکتوبر ۲۰۱۰ء ۲۸؍شوال المکرم ۱۴۳۱ھ

بشارت عظمیٰ

بحمدہٖ تعالیٰ میرے پیر و مرشد شیخِ طریقت امانتِ اعلیٰ حضرت حسّان الہند حضرت علامہ مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ کو شہزادۂ اعلیٰحضرت پندرہویں صدی کے مجدد ثانی اعلیٰحضرت جانشین غوث و خواجہ حضور مفتیٔ اعظم ہند علامہ شیخ مصطفےٰ رضا صاحب قبلہ نوری برکاتی علیہ الرحمہ سے جملہ سلاسل مبارکہ کی خلافتیں حاصل ہیں۔ نیز مرشد برحق امانت اعلیٰحضرت انیس برس کی عمر میں جب ۱۳۹۶ھ میں اپنے والدین کے ہمراہ پہلی بار مدینہ شریف تشریف لے گئے تو مدینۂ منوّرہ میں خلیفۂ اعلیٰ حضرت مکینِ دیارِ سید المرسلین مقبولِ بارگاہِ رحمت للعٰلمین قطبِ مدینہ علامہ شیخ ضیاء الدین احمد مدنی علیہ الرحمہ نے بھی جملہ سلاسل کی خلافت واجازت عطا فرمائی، نیز حضور مجاہد ملّت سلطان المناظرین علامہ شیخ حبیب الرحمٰن صاحب عباسی رئیسِ اعظم اڑیسہ، و یادگارِ مشائخ مارہرہ سید الاصفیاء علامہ شیخ مصطفےٰ حیدر حسن میاں صاحب قبلہ علیہ الرحمہ سجادہ نشین خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ اور سیّد السّادات قطبِ بلگرام حضرت علامہ شیخ سید آلِ محمد ستھرے میاں صاحب علیہ الرحمہ، سجادہ نشین خانقاہ واحدیہ بلگرام شریف، اور استاد العلماء حضرت علامہ شاہ مفتی وجیہ الدین صاحب امانی مفتیٔ شہر پیلی بھیت علیہ الرحمہ نے بھی اپنی اپنی خلافتوں سے نوازہ۔

(مولانا) محمد کرامت رسول نوری (فاضل جامعہ ازہر مصر)

الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام پیلی بھیت

مظہر حق وصداقت خلیفۂ مفتی اعظم ہند

حضرت علاّمہ مولانا مفتی مظہر حسن صاحب قادری برکاتی بدایونی

سرچشمۂ ہدایت الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر کچہری روڈ پیلی بھیت شریف اہل سنت و جماعت کا ایک عظیم ادارہ ہے۔ جونونہالان قوم وملت کوعلوم اسلامیہ اور شریعت مصطفویہ علیہ الصلاۃ والسّلام والتحیۃ سے آراستہ و پیراستہ کررہاہے۔اور ساتھ ہی ساتھ انکوتقوے کے پیراہن سے مزین فرمارہاہے۔اور علوم دینیہ کی ترویج ومسائل اسلامیہ اور مسلک اعلیٰحضرت کی اشاعت اوراحقاق حق وابطال باطل میں شب وروز گامزن ہے۔اس ادارہ سے علم کی پھیلتی ہوئی بھینی بھینی خوشبواور بڑھتی ہوئی شہرت عالم اسلام میں چارچاند لگارہی ہے۔اور یہ ادارۂ ہرسال ۲۸ر اکتوبر کے سالانہ جشن دستارفضیلت واعراس میں مہمانان رسول کوفراغت کے تاج زریں کی سوغات پیش کرتاہے۔

O اسی جشن وجلسۂ عظیم الشان کے موقع پر ہزاروں ہزار کے مجمع کوخطاب فرماتے ہوئے جانشین حضور مفتی اعظم ہند علامہ مفتی شاہ محمد اختر رضا خانصاحب ازہری میاں قبلہ مدظلہٗ نے فرمایا۔خلیفۂ مفتی اعظم ہند الحاج قاری محمد امانت رسول صاحب نوری مدعمرہ نے جویہ علم دین کاباغ یہاں لگایاہے میری دعاہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس گلشن کو شاداب رکھے اور تاابداس سے پھول کھلتے رہیں اوردنیائے سنّیت کومہکاتے رہے۔اہل خیر حضرات سے گزارش ہے کہ مدرسہ رضویہ مدینۃ الاسلام کاخصوصی تعاون فرماتے رہیں۔حضرات! حضرت مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب نے اپنی ذاتی چودہ بیگھ آراضی کے وسط میں اپنی اور اپنے برادر اکبر کی جیب خاص سے اس ادارہ کی تعمیر فرمائی فی الحال طلبہ کے رہنے اور پڑھنے کے لئے ایک حال موجود ہے جوطلبہ کی کثرت کی وجہ سے ناکافی ہے۔مگر کچھ احباب کے تعاون سے مدرسہ کی تعمیر جاری ہے۔پانچ وسیع مع صحن کمروں کی بنیاد(یعنی دارالاقامہ) امین ملت مخدوم اہل سنت حضرت مولاناسید شاہ محمد امین میاں صاحب مدظلہ سجادہ نشین خانقاہِ عالیہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ نے اپنے دست مبارک سے رکھی۔لہٰذا! ہمدردانِ قوم وملت سے پرخلوص گزارش ہے کہ ایک ایک کمرہ تعمیر کرنے کی ذمہ داری لے لیں۔توبڑی سہولت ہوجائیگی نیز اپنے بزرگوں اور متعلقین کے ایصال ثواب کیلئے مدرسہ کے تعمیری کام میں حصہ لیں اور صدقۂ جاریہ کاثواب پاتے رہیں۔

فقیر محمد مظہر حسن قادری برکاتی عفی عنہ

خلیفۂ حضور مفتی اعظم ہند وخلیفۂ احسن العلماء وخلیفۂ حضور قطبِ مدینہ وخلیفۂ حضور مجاہد ملت

مولانا الحاج الشاہ **قاری محمّد امانت رسول** صاحب قادری برکاتی رضوی

کی تصنیفات

(۱) (**فضیلتِ مدینہ**) ۱۴۲۹ھ

(۲) پندرہویں صدی کے مجدد)

(۳) تجلیات امام احمد رضا) ۱۹۸۰ء

(۴) بیاض قادری ونوری) ۱۴۰۰ھ

(۵) بہار بخشش (نعتیہ دیوان) اول دوم) ۱۴۱۰ھ

(۶) لاکھوں سلام پر تضمین)

(۷) تجلیات بلگرام ومارہرہ)

(۸) تجلیات حضوری مفتی اعظم ہند)

(۹) تجلیات سرکار غوث الوریٰ)

(۱۰) خزانۂ رحمت وبرکت)

(۱۱) حضور مفتی اعظم ہند قبلہ اور قطب مدینہ طیبہ)

(۱۲) تجلیات حضور محدث سورتی)

(۱۳) سوانح حیات شیر بیشۂ اہل سنّت مفتی ہدایت رسول رامپوری)

(۱۴) تجلیات احسن المشائخ مارہرہ مطہرہ) ۲۰۰۹ء

(۱۵) اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں انصاریوں کا مقام)

(۱۶) بانوے حدیثوں کا مجموعہ لاثانی) ۱۴۲۴ھ

(۱۷) تعلیم شریعت)

(۱۸) مکمل طریقۂ فاتحہ مع برکات فاتحہ

(۱۹) شجرات طیبات)

(۲۰) تجلیات شیخ منور علی بغدادی الہ آبادی

(۲۱) علماء ومشائخِ عالم کی نظر میں "پندرہویں صدی کا مجدد")

(۲۲) برکاتِ درود شریف

(۲۳) منظوم سوانح عمری حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ

○ سوانح حیات مفتی جہانگیر صاحب

(برکاتِ درود شریف)

سرچشمۂ ہدایت **الجامعة الرضویه مدینة الاسلام** ہدایت نگر، پیلی بھیت شریف، یوپی میں اہل سنت کا عظیم ادارہ ہے جو نونہالان قوم و ملت کو علوم اسلامیہ اور شریعت مصطفویہ ﷺ سے آراستہ و پیراستہ کر رہا ہے اور ساتھ ہی ان کو تقوے کے پیراہن سے مزین کر رہا ہے اور مسلک اعلیٰ حضرت کی اشاعت اور احقاق حق و ابطالِ باطل میں شب و روز گامزن ہے یہ ادارہ ہر سال (۲۸) اکتوبر کے سالانہ جشن دستار فضیلت و آل انڈیا مفتیٔ اعظم ہند کانفرنس و اعراس مبارکہ میں مہمانان رسول ﷺ کو فراغت کے تاج زریں کی سوغات پیش کرتا ہے برکاتی دولہا امین ملت مخدوم اہل سنت حضرت مولانا ڈاکٹر سید شاہ محمد امین میاں صاحب سجادہ نشین خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ شریف نے اپنے دست مبارک سے (دارالاقامہ) کا سنگ بنیاد رکھا اور اپنی خصوصی دعاؤں سے نوازا۔ ہمدردانِ قوم وملت سے پر خلوص گزارش ہے کہ ہر موقع پر جامعہ رضویہ مدینۃ الاسلام کا تعاون فرماتے رہیں۔

Designed By: G.M.SABIR